حمد

مختصر تشریح۔

بند نمبر ا۔ حمد و ثنا ہو تیری کون و ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تو رحمت نشان والے

محمد اسماعیل میرٹھی اس نظم میں خدا تعالیٰ سے مخاطب ہو کر لکھتے ہیں کہ............

اے زمین و آسمان کے مالک! دو جہانوں کے خُدا ساری تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں تو سب کو بن مانگے دیتا ہے اور سب امیر و غریب تیرے دروازے پر جُھکتے ہیں تو بے شک سب پر رحم کرنے والا ہے تو رحیم ہے تو مہربان ہے۔

بند نمبر ۲۔ یوم، جزا کا مالک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سیدھا او آسمان والے

تو قیامت کے دن کا مالک ہے تو سب کا پیدا کرنے والا ہے۔ ہم تیرے ہی سامنے جُھکتے ہیں اور ہمیں تیری ہی تلاش ہے۔ ہم تُجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں کہ تو سب کا سہارا اور تیری بارگاہ میں ہم دُعا کرتے ہیں کہ ہمیں سیدھا اور سچا راستہ دکھا۔

بند نمبر ۳۔ وہ راستہ دکھا تو پروردگارِ عالم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عز و شان والے

اے سب کے پالن ہار ہمیں وہ راستہ دِکھا جس راستے پر تیرے پرہیز گار اور نیک بندے چلتے ہیں اور جن پر تیرا انعام نازل ہوا ہے اور جو تیری نظر میں بہت ہی عزت اور شان والے ہیں۔

بند نمبر ۴۔ معتوب ہیں جو تیرے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہوائے آسمان والے

اے ہمارے خالق ہمیں ان لوگوں کا راستے پر مت چلاو جو تیرے راستے سے بھٹک گئے اور جن پر تیرا عذاب نازل ہوا، ہم بے بس ہیں مجبور اور کمزور ہیں اور تو زبردست طاقتور ہے ہم پر رحم کر اور ہماری دعا قبول کر آمین!

سوالات

ا۔ شاعر خدا سے کیا دُعا مانگتا ہے؟

جواب: شاعر خدا سے یہ دُعا مانگتا ہے کہ ہمیں سیدھا اور سچا راستہ دِکھائے۔ وہ راستہ جس پر چلنے والوں پر اُس نے انعام نازل کیا ہے۔

۲۔ خُدا کی نظر میں کون سے لوگ شان و شوکت والے ہیں؟

جواب: خُدا کی نظر میں وہ لوگ شان و شوکت والے ہیں جو پرہیز گار ہین اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں۔

۳۔ شاعر کس سے مدد مانگتا ہے؟

جواب: شاعر خُدا تعالیٰ سے مدد مانگتا ہے۔

۴۔ نظم کے آخری مصرع میں شاعر نے کیا دُعا مانگی ہے؟

جواب: نظم کے آخری شعر میں شاعر نے یہ دُعا مانگی ہے کہ اے خُدا ہماری دُعا قبول کر۔

۵۔ نظم ’حمد‘ کس نے لکھی ہے؟

جواب: نظم ’حمد‘ محمد اسماعیل میرٹھی نے لکھی ہے۔

☆ خالی جگہیں بھر لیجئے: (سوال کتاب سے دیکھئے)

جواب: ۱. آن بان ۲. سہارا ۳. نام، عالم ۴۔ یارب

☆☆☆

کاہلی

سوالات:

۱۔ سرسید احمد خان کے خیال میں سب سے بڑی کاہلی کیا ہے؟

جواب: سرسید احمد خان کے خیال میں سب سے بڑی کاہلی دلی قویٰ اور عقلی قوت کا بیکار چھوڑنا ہے۔

۲۔ کون سے لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں؟

جواب: ایسے لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں جن کو اپنی گُزر بسر کے سامان حاصل کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں کی محنت کرنی پڑتی ہے۔

۳۔ انسان کس حالت میں کاہل اور بالکل حیوان صفت ہوجاتا ہے؟

جواب: جب انسان کی حالت ایسی ہو کہ اس کو اپنے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے کسی قسم کی محنت ومشقت نہ کرنی پڑے تو وہ کاہل ہوجاتا ہے اور اُس کے شوق وحشیانہ باتوں کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ وہ بالکل حیوان صفت ہوجاتا ہے۔

۴۔ اگر انسان اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال دے تو اُس کا کیا حال ہوتا ہے؟

جواب: اگر انسان اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال دے تو اُس کا حال یہ ہوگا کہ وہ سخت کاہل اور وحشی ہوجائے گا اور اس کے اندر حیوانی خصلت پیدا ہوتی ہے اور وہ بدسلیقہ اور وحشی ہوجائے گا۔

۵۔ ہماری قوم کی حالت کس طرح بہتر ہوسکتی ہے؟

جواب: ہماری قوم کی حالات اس صورت میں بہتر ہوسکتی ہے۔ جب لوگ کاہلی کو چھوڑ کر اپنے دلی قویٰ اور قوت عقلی کو کام میں لائیں گے۔ اور ان کو کام مین لانے کے لئے مواقع ڈھونڈیں۔

☆ جُملے پورے کیجئے: (سوال کتاب سے دیکھئے)

جواب: ۱. بہ مجبوری اس کے لئے محنت کی جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں کی کاہلی چھوڑی جاتی ہے۔

۲. اپنے اندرونی قویٰ کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے اور ان کو بے کار نہ چھوڑے۔

۳. جن میں ان کو قوائے دلی اور قوتِ عقلی کو کام میں لانے کا موقعہ ملے۔

۴. ہمارے مُلک مین جو ہم کو اپنے قوائے دلی اور قوتِ عقلی کو کام مین لانے کا موقعہ نہیں رہا اس کا سبب بھی یہی ہے کہ

ہم نے کاہلی اختیار کی ہے۔

۵۔ اس وقت تک ہم کو اپنی قوم کی بہتری کی توقع کُچھ نہیں۔

☆ دئے گئے الفاظ کے متضاد لکھئے: سُستی، اندرونی، مناسب، شک، بہتری، بدسلیقہ، عارضی، ضروری۔

جواب: چُستی، بیرونی، غیرمناسب، یقین، ابتری، سلیقہ مند، مستقل، غیرضروری

☆ جملوں میں استعمال کیجئے: قویٰ، بسراوقات، خصلت، پھوہڑ، وحشی، مصروف، مُستعدی، توقع، حکیمانہ، مشقت

جواب:

قویٰ:	ہمیں ہمیشہ اپنے دلی قویٰ کو استعمال میں لانا چاہے۔
بسراوقات:	اپنی بسراوقات کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے میں سخت محنت کرتا ہوں۔
خصلت:	احمد کی اچھی خصلت کی وجہ سے میں نے اس کو دوست بنایا۔
پھوہڑ:	مین اس اے دور ہی بھاگتا ہوں کیونکہ وہ بہت ہی پھوہڑ اور بدتمیز ہے
وحشی:	ریچھ ایک وحشی جانور ہے۔
مصروف:	ہم آج کل امتحانات میں مصروف ہیں۔
مُستعدی:	پولیس کی سخت مُستعدی کی وجہ سے چوروں کا گروہ گرفتار ہوگیا۔
توقع:	ہمیں توقع ہے کہ یہ میچ ہم جیت لیں گے۔
حکیمانہ:	علامہ اقبآل کی شاعری میں بہت سی حکیمانہ باتیں ملتی ہیں۔
مشقت:	ہمیں کامیابی کے لئے سخت مشقت کرنی ہوگی۔

☆ کچھ اسموں کے آگے 'ی' لگانے سے صفت اور کُچھ صفتوں کے آگے 'ی' لگانے سے اسم بنائے جاتے ہیں۔

اسم	صفت	اسم	صفت
عقل	عقلی	محنت	محنتی
وطن	وطنی	علم	علمی
انسان	انسان	آسمان	آسمانی
خیال	خیالی	حیوان	حیوانی
قوم	قومی	شخص	شخصی
ذہن	ذہنی		

صفت	اسم	صفت	اسم
بے کار	بیکاری	مستعد	مستعدی
چُست	چُستی	سُست	سُستی
بہتر	بہتری	تماش بین	تماش بینی
خودغرض	خودغرضی	سخت	سختی
کاہل	کاہلی		

☆☆☆☆